سوال

(231)میری بیوی برقعہ پہنتی ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نےاپنے گاؤں کی ایک لڑکی سے شادی کی ہے اورالحمدللہ میری بیوی کااخلاق بہت اچھا ہے،اموردین سے متعلق باتیں میں نے اسے سکھادی ہیں،ہمارے ہاں عورتیں برقعے پہنتی ہیں،لیکن میں نے اپنی بیوی سے کہاہے کہ وہ برقعہ پہننے کے بجائے چادراوڑھے اوراس طرح حجاب کااہتمام کرے،اس نے چنددن تک توایسا کیالیکن اب پھراس نے برقعہ پہننا شروع کردیاہے کیونکہ امورخانہ داری بھی بجالاناپڑتے ہیں،ہمارے ہاں بعض لوگوں کی یہی عادت ہے کہ جب ان کے پاس اورکوئی کام کاج کرنے والانہ ہوتوان کی بیٹی گھرکے کام کاج میں اپنے اہل خانہ کاہاتھ بٹاتی ہے۔سوال یہ ہے کہ کیامیں بیوی کوضرورا سبات کاپابندکروں کہ وہ برقعہ ترک کرکے معروف حجاب ہی کواختیارکرے جب کہ برقعہ پہننے کی حالت میں بھی سوائے سوااتنا اس کی آنکھوں کے اورکچھ ظاہر نہیں ہوتا؟کیامیں اپنی بیوی کے والدین سے یہ مطالبہ کرسکتاہوں کہ اب وہ میری بیوی کوچھوڑدیں تاکہ وہ میرے گھرآجائے؟امیدہے جواب شافی سے سرفرازفرمائیں گے!

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمدللہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

برقعہ کے استعمال میں کوئی حرج نہیں ہے،جب کہ اس نے چہرے کوچھپارکھاہواورسوائے آنکھوں کے باریک آنکھ کے اورکچھ ظاہرنہ ہوتواس طرح برقعہ اوڑھنےوالی عورت کے بارے میں یہی کہاجائے گاکہ اس نے حجاب اختیارکررکھاہےاوراپنی زینت کوظاہر نہیں کیااورپردہ کالباس پہننے سے متعلق ہرقوم کی اپنی اپنی عادت ہوتی ہے۔

بیوی کے والدین سے مطالبہ کرناکہ وہ اسے اب آپ کے سپردکردیں تواس مسئلہ کاتعلق آپ سے ہے،انہیں اگراس کی ضرورت ہے اوران کے پاس رہناآپ کےلئے نقصان دہ نہیں ہے تواحسن یہ ہے کہ آپ درگزرکریں کیونکہ اس سے ان کے ساتھ تعاون ہوگااوران کے معاملہ میں سہولت اورآسانی ہوگی اورنبی کریم ﷺنے فرمایاہے کہ ’’آسانی پیداکرواوردشواری پیدانہ کرو۔‘‘اورحضوراقدس ﷺنے یہ بھی فرمایاہے کہ ’’جوشخص اپنے بھائی کی حاجت پوری کرنے میں مصروف ہواللہ تعالیٰ اس کی حاجت وضرورت پوری فرمادے گا۔‘‘اس مضمون کی اوربھی بہت سی احادیث ہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کواپنی رضاکے مطابق عمل کرنے کی توفیق عطافرمائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص364

محدث فتویٰ